Session 4th
No 22
Date 15-11-2018
Department ~~Law~~ Home

تحریک التواء

منجانب جناب سردار حسین بابک صاحب، رکن صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ خیبر پختونخوا

جناب سپیکر صاحب

اسمبلی کی کارروائی روک کر ایک انتہائی اہم مسئلے پر بات کرنے کی اجازت دے دی جائے وہ یہ کہ شہید ایس پی طاہر داوڑ کی اغواء اور اُن کو انتہائی بے دردی سے قتل کرنے سے کئی سوالات جنم دیئے ہیں۔ ملکی دارُالخلافہ سے ایک حاضر سروس ایس پی کو اغواء کرنا اور پھر پڑوسی ملک افغانستان سے اُن کی لاش ملنا حکومت کی ناکامی کا واضح ثبوت ہے۔

جناب سپیکر صاحب ملک کے سیکیورٹی اور انٹیلی جنس اداروں کی موجودگی میں ایک حاضر سروس ایس پی کا اغواء، ان کی کارکردگی پر بھی بہت بڑا سوالیہ نشان ہے۔ حکومت یہ وضاحت کریں کہ شہید طاہر داوڑ کو اغواء کے بعد زمینی راستے پر افغانستان کیسے لے جایا گیا اور یہ کیسے ممکن ہوا۔ عوام کے سامنے اُن کی اغوائیگی کے تفصیلات سامنے لائی جائیں کہ اُن کے اغواء میں کونسے لوگ ملوث ہیں اور حکومت نے اغواء کاروں کے خلاف کیا اقدامات اُٹھائے۔ وزارت داخلہ کی طرف سے مسئلے کو حساس قرار دینے کی تفصیل اور ان کیمرہ بریفنگ کا انتظام کیا جائے۔ حکومتوں کو اپنی ناکامی کا اعتراف کرنا چاہیئے اور لوگوں کے جان و مال سے کھیلنا بند ہونا چاہیئے۔

جناب سپیکر اس انتہائی دردناک واقعے پر حکومتوں، وزارت داخلہ اور پختونخوا کے پولیس کی خاموشی حیران کن اور تکلیف دہ ہے۔

15.11.18

سردار حسین بابک،
ایم پی اے

ADJOURNMENT MOTION
Session No. 4th
Notice No. 22
Received 12:50
Received 15/11/2018
From Mr./Ms. Sarda Hussain Babak
Receiver Sign: ______

Session 4th
No 28
Date 30/11/2018
Department M. Mineral

تحریک التواء نمبر

جناب سپیکر صاحب

اسمبلی کی کارروائی روک کر ایک اہم مسئلے پر بحث کرنے کی اجازت دی جائے وہ یہ کہ حکومت نے ضلع اپر دیر میں حلقہ پی کے 10 میں موجود پہاڑوں میں وافر مقدار میں معدنیات کے ذخائر موجود ہیں لیکن اس میں تاحال کوئی فائدہ نہیں اُٹھایا گیا ہے حکومت نے بہت عرصہ پہلے سنٹرل ایکسچینج کو یہ ذخائر کو لیز پر الاٹ کئے گئے ہیں مگر نہ اس پر کوئی کام شروع ہو سکا اور نہ مقامی لوگوں کو اس سے کوئی فائدہ حاصل ہوتا ہے اور نہ حکومت کو کوئی آمدنی حاصل ہوتی ہے حالانکہ ان پہاڑوں میں معدنیات کے اتنے وسیع ذخائر موجود ہیں کہ اگر ان پر کام شروع کیا جائے تو اس سے نہ صرف مقامی لوگوں کو بلکہ حکومت کو کھربوں روپے کی آمدنی ہو سکتی ہے۔ بلکہ حکومت پاکستان پر تمام قرضوں کی ادائیگی کے لئے بھی کافی ہو سکتی ہے اور دیر بالا کو بھی ترقی یافتہ اضلاع کے برابر لایا جاسکتا ہے۔

لہذا اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دے دی جائے۔

ملک بادشاہ صالح،

ایم پی اے

4th
28
10:26
30/11/2018
ملک بادشاہ صالح
RS

Session 4th
No 30
Date 5-12-2018
Department

صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

خیبر پختونخوا صوبہ

مورخہ 04-12-2018

عنوان: ~~سوال / قرارداد / تحریک استحقاق~~ / تحریک التواء

منجانب: میاں نثار گل PK-85 کرک ایم پی اے دستخط

جناب سپیکر! ایک اہم مسئلہ جو کراچی سے پشاور تک انڈس ہائی وے پر سپینہ کے مقام پر ایک خطرناک خونی موڑ ہے جہاں پر روزانہ کے حساب سے 3 سے 4 تک ایکسیڈنٹ ہوتے رہتے ہیں۔ NHA نے اس خطرناک موڑ کو دوسری طرف موڑنے کا وعدہ کیا تھا لیکن اب اسی جگہ پر دوبارہ سروے ہو رہی ہے جو کہ بہت زیادہ نقصان دہ اور پیسوں کا ضیاع بھی ہے۔ یہ پورے خیبر پختونخواہ کا ایک اہم مسئلہ ہے اور اس پر مجھے تفصیلی بحث کی اجازت دی جائے۔

ADJOURNMENT MOTION

Session No 4th
30
10:16
5/12/18
میاں نثار گل

SPEAKER
PROVINCIAL ASSEMBLY

Session 4th
No 33
Date 11/12/2018
Department Law

ASSEMBLY CHAMBER,
PESHAWAR

تحریک التواء

یہ اسمبلی آج معمول کی کارروائی روک کر قومی مفاد
کے ایک اہم مسئلے پر بحث کی اجازت دی جائے
وہ یہ کہ خیبر پختونخواہ کے لوگ تقریباً 25 لاکھ محنت کش
سعودی عرب میں کام کر رہے ہیں۔ اس وقت وہاں
کے حالات اور نئے قوانین کی وجہ سے لوگ مجبور ہو کر
بڑی تعداد میں واپس آ رہے ہیں ایک اندازے کے مطابق اور
مشرق اخبار کے ۹ دسمبر کے مطابق صرف ضلع دیر
پائین کے ابھی تک 80 ہزار لوگ واپس آ چکے ہیں
یہ حالات اس صوبے کیلئے انتہائی خطرناک ہے
اس لئے مسئلے پر بحث کی اجازت دی جائے تاکہ مسئلے کی
اہمیت اور اس کے مختلف پہلوؤں پر بحث کے بعد مسئلہ کا
حل نکالا جا سکے

ADJOURNMENT MOTION
Session No. 4th
Notice No. 33
Received Time 3:45
Received Date 11/12/18
From Mr. عنایت اللہ
RS

عنایت اللہ
ممبر صوبائی اسمبلی

Process please.
11/12/018

SAS